سوال

فتویٰ

جواب

پیپر پر لکھی طلاق کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی۔ اس کے بعد اس نے سر ٹیفکیٹ طلاق لینے کے لئے ایک پیپر پر کسی سے طلاق لکھوائی اور اس پر دستخط نہیں کئے کیونکہ وہ دوسری طلاق نہیں دینا چاہتا تھا وہ پیپر کسی دوسرے آدمی کے ذریعے بیوی کی طرف بھجوا دیا اب یہ کسی سے لکھوانا اس پر دستخط نہ کرنا اور خود نہ بھیجنا مقصد یہ تھا کہ دوسری طلاق نہ ہو حالانکہ وہ یہ سب خود بھی کر سکتا تھا کیا یہ پیپر دوسری طلاق شمار ہو گا یا نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسئولہ میں صرف ایک ہی طلاق واقع ہوئی ہے، کیونکہ پیپر پر وہی طلاق لکھی گئی ہے جو وہ دے چکا ہے، اور اس کی نیت بھی ایک طلاق کی ہی تھی۔ لہذا یہ پیپر پہلی طلاق کی ہی تحریر ہے، اس کو دوسری طلاق شمار نہیں کیا جائے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی